

# جن کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں، ان کو حیلہ کر کے زکوٰۃ کی رقم دینا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1597

تاریخ اجراء: 09 رمضان المبارک 1445ھ / 20 مارچ 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

جن کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے جیسے بیوی، بیٹا وغیرہ یا کوئی سیدزادہ تو اب اگر ان میں سے کوئی مستحق ہو، تو کیا شرعی حیلہ کر کے ان کو وہ رقم دے سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوی اور بیٹے کو حیلہ شرعی کروا کر زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔ اگر بالفرض یہ محتاج ہوں تو ان کی ضروریات پوری کرنا ویسے ہی لازم ہے۔ جہاں تک ساداتِ کرام کے بارے میں سوال ہے تو سید شرعی فقیر کو بھی زکوٰۃ دینا تو جائز نہیں کہ یہ لوگوں کے مال کا میل ہے۔ لہذا ساداتِ کرام کی زکوٰۃ کے علاوہ صاف مال سے خدمت کرنی چاہیے۔ ہاں اگر ایسا نہ ہو یعنی صاف مال سے خدمت کی صورت نہ بنے اس لئے شرعی حیلہ کیا گیا یعنی کسی غیر سید شرعی فقیر کو زکوٰۃ کی رقم کا مالک بنایا گیا اور اس نے اپنی طرف سے سید کو یہ رقم پیش کر دی تو اب اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ بہتر ہے کہ ساداتِ کرام کو حیلے کے بغیر ہی صاف ستھر مال پیش کیا جائے۔

ساداتِ کرام کی خدمت کے کیا کہنے ہیں، یہ بہت بڑی سعادت ہے اور دنیا میں ساداتِ کرام کی خدمت کرنے والے کو قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دستِ رحمت سے صلہ عنایت عطا فرمائیں گے بلکہ ایک حدیث شریف سے تو ساداتِ کرام کی خدمت کرنے کے بدلے بروز قیامت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت و ملاقات ہونے کی خوشخبری کی طرف اشارہ ملتا ہے اس سے بڑھ کر مسلمانوں کو اور کیا چاہئے، لہذا جو حضرات مالدار ہونے کے باوجود اپنے خالص مالوں سے بطور ہدیہ ان حضرات کی خدمت نہ کریں تو ان مالداروں کی بے سعادت و محرومی ہے انہیں چاہئے کہ دل کھول کر امداد و خیر خواہی کریں اور جو لوگ زیادہ مالدار نہ ہوں وہ بھی بقدرِ گنجائش ساداتِ کرام کی خدمت کریں۔

چنانچہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی فضیلت کے متعلق کنز العمال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من صنع الی احد من اهل بیتی یداً کفأثہ علیہا یوم القیامۃ“ یعنی جو میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا میں روز قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔ (کنز العمال، جلد 12، صفحہ 45، مطبوعہ: ملتان)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من صنع صنیعۃ الی احد من خلف عبد المطلب فلم یکافہ بہافی الدنیا فعلی مکافتہ اذ القینی“ یعنی جو شخص اولاد عبد المطلب میں سے کسی کے ساتھ دنیا میں نیکی کرے اور اسے اس کا دنیا میں اس کا صلہ دینا مجھ پر لازم ہے جب وہ روز قیامت مجھ سے ملے گا۔ (کنز العمال، جلد 12، صفحہ 45، مطبوعہ: ملتان)

اس حدیث کے متعلق امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ”خود یہی صلہ کروڑوں صلے سے اعلیٰ و انفس ہے جس کی طرف کلمہ کریمہ ”اذ القینی“ اشارہ فرماتا ہے بلفظ اذ القینی تعبیر فرمانا بجمہ اللہ روز قیامت وعدہ وصال (یعنی ملاقات) و دیدار محبوب ذوالجلال (یعنی زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کا مژدہ (یعنی خوشخبری) سناتا ہے۔ مسلمانو! اور کیا درکار ہے؟ دوڑو اور اس دولت و سعادت کو لو۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 105، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

نوٹ: سادات کرام کی خدمت کی تفصیلی معلومات کے لئے فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 105 تا 109 کا مطالعہ کریں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

 **Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**

 [www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)  [daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)  [DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)

 [Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)  [feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)